موصوف نے اردو زبان وادب کی جو لازوال خدمات انجام دی ہیں قدرتی طور پر ان کا تقاضا تھا کہ ان خدمات کی یاد تازہ کرنے کے لئے ان کے اپنے جاری کئے ہوئے پرچے کا ایسا خاص نمبر شایع کیا جاتا جو مرحوم کے عظیم الشان کارناموں کے شایان شان ہو،

پرچم کا یہ خاص نمبر جو ایک ضخیم کتاب کی حیثیت رکھتا ہے ہر حیثیت سے قابل قدر ہے، اس کو پڑھکر ملک کے اس مایۂ ناز ادیب کی زندگی کے تمام گوشوں پر بصیرت کی روشنی پڑتی ہے اور ان کے کارناموں کا نقشہ آنکھوں میں گھوم جاتا ہے، اس کے مضامین نثر و نظم، پیغامات، اقتباسات اور فوٹو سب ہی محنت اور سلیقہ سے ترتیب دئے گئے ہیں حضرت سیمابؔ کے قدردانوں کو خاص طور پر اس کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے۔ (ع)

شاعر سالنامہ ۱۹۵۱ء اشاعت گاہ قصر الادب پوسٹ بکس ۱۵۲۶ بمبئی ۸ ضخامت ۲۷۴ سرورق خوبصورت

شاعر ہندوستان کا مشہور و معروف اور مقبول ادبی ماہنامہ ہے جو مولانا سیمابؔ کے لایق صاحبزادے اعجاز صدیقی صاحب کی زیر ادارت سالہا سال سے زبان وادب کی قابل قدر خدمت کر رہا ہے، انقلاب ۴۷ء کے بعد سے ملک میں جو ایک خاص طرح کی حالت رونما ہو گئی ہے، شاعر اور مکتبۂ قصر الادب بھی اس کی زد سے محفوظ نہیں رہ سکے، سیمابؔ صاحب مرحوم کے پاکستان چلے جانے سے آگرہ کے ناہموار اور حواس باختہ ایڈمنسٹریشن کو ادھم مچانے کا موقع مل گیا اور بالآخر اعجاز صاحب آگرہ چھوڑنے کے لئے مجبور ہو گئے،

تاہم آپ کی یہ ہمت لایق ستائش ہے کہ خانہ ویران ہو جانے پر بھی آپ نے ہندوستان چھوڑنا گوارا نہیں کیا، اور آگرہ کے بجائے بمبئی کو اپنی مصروفیتوں کا مرکز بنا لیا۔

چنانچہ ہر قسم کی دشواریوں کے باوجود آپ نہ صرف قصر الادب کو تھامنے کی بلکہ اس کو پہلی سی آن بان کے ساتھ چلانے کی کوشش کر رہے ہیں، زیر نظر سالنامے میں "شاعر" کی پہلی تمام خصوصیتیں باقی رکھنے کی کامیاب سعی کی گئی ہے اور اسے دیکھکر بے اختیار مولانا سیمابؔ کے ادبی سکول کی یاد تازہ ہو جاتی ہے، مقالات مدیری کے علاوہ جو بہت ہی اثر انگیز ہیں، متعدد ادبی اور تنقیدی مضامین شریک اشاعت کئے گئے ہیں، نظموں، غزلوں اور افسانوں کا انتخاب بھی خوب ہے، حضرت سیمابؔ کے فوٹو کے نیچے مرحوم کا یہ شعر لکھا گیا ہے جسے پورے نمبر